© rasailojaraid.com

نے جواب دیا: ”جو بھلائی (خیر) کو اختیار کرے اور برائی (شر) سے باز رہے۔“ یہ سن کر حضرت جعفر رحمہ اللہ نے کہا: ”میاں! یہ بات تو جانوروں میں بھی ہے، انہیں کھانے کو دیجئے تو دوڑ کر آئیں گے، ڈنڈا دکھائیے تو پیچھے ہٹ جائیں گے، پتہ چلا وہ بھی خیر و شیر سے واقف ہیں۔“ اب حضرت نعمان بن ثابت (امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ) نے ادب کے ساتھ عرض کیا: حضرت آپ ہی فرمائیں، حضرت جعفر رحمہ اللہ نے فرمایا: ”عقل مند انسان کی پہچان یہ ہے کہ دو برائیوں کے بیچ، خدانخواستہ پھنس جائے تو ہلکی اور آسان راہ کو اختیار کر کے نکل آئے۔“

صلح حدیبیہ میں نہایت دب کر کیا جانے والا معاہدہ، حتیٰ کہ سرنامہ پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور محمد رسول اللہ کے الفاظ مٹائے جانے کے باوجود، اسی طرح رہنے دینا اور اسے نہ چھیڑنا، منافقین کی بعض کھلی گستاخیوں اور اسلام دشمنانہ سرگرمیوں کے باوجود انہیں سزا نہ دینا، جنگ احد کے نازک ترین لمحات میں جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم شدید زخمی ہو چکے تھے، ابوسفیان (رضی اللہ عنہ) کا جو اس وقت دشمن کی فوج کے سپہ سالار تھے، بار بار یہ پوچھنے اور مشتعل کرنے پر کہ ”کیا محمد زندہ ہیں؟ ابوبکر زندہ ہیں؟ عمر زندہ ہیں؟ نہیں! یہ سب ختم ہو چکے، اگر زندہ ہوتے تو ضرور جواب دیتے۔“ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا جواب دینے سے منع کرنا اور خاموش رہنے کی تلقین کرنا اسی ”چھوٹی برائی“ کو اختیار کرنے کی چند واضح اور روشن مثالیں ہیں، جن کے دوررس اثرات کا ایک دنیا کو اعتراف ہے۔

گھریلو مسئلہ ہو یا شہری، ملکی ہو یا بین الاقوامی اس کے حل میں سوائے کسی نہ کسی برائی یا نقصان اٹھانے کے اور کوئی راستہ نہ ہو تو وہاں ”چھوٹی برائی“ یا ”تھوڑا نقصان“ گوارا کر کے ”بڑی برائی“ اور ”بڑے نقصان“ سے بچ جانا کمال دانش مندی ہے۔

☆......☆......☆

ملک بھر کے 70 سے زائد جید علماءِ کرام کے تاثرات پر مشتمل 480 صفحات کی منفرد نوعیت کی کتاب

”جمعیت علماءِ اسلام اور مولانا فضل الرحمٰن زعمائے اُمت کی نظر میں“

منظر عام پر آ گئی ہے۔

خواہشمند حضرات درج ذیل پتہ پر رابطہ کریں۔ مرتب قاری شمس الدین شمسی

خیابانِ جمعیت (ٹھاکر میرا) P/O پڑہنہ ضلع مانسہرہ

0343-9691498
0342-9453402
0322-9146345

© rasailojaraid.com